

تیسرا حصہ

پہلا عنصر:- (خدا باپ) یہ بات واضح ہے کہ خدا باپ اپنی خدائی فطرت میں منفرد اور الگ ہے اسے ہستی کُل کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ اسے بار بار مستقل طور پر ذہن، ارادہ اور احساسات اور جذبات کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ بار بار اُسے ایسی ہستی کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جو ہمیشہ عمل پیرا رہتی ہے۔ (مثلاً بولنا، کلام کرنا، سکھانا، خبردار کرنا، مشورت کرنا)

اس حصے میں ہم دوسرے عناصر پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔ جو خدائے برتر میں شریک کار ہیں۔ یعنی خدا، روح القدس خدا، ابدی بیٹا۔

دوسرا عنصر:- (خدا روح القدس)

جب ہم عبرانی بائبل مقدس میں خدا کی روح کو دیکھتے ہیں تو ہم پر واضح ہوتا ہے کہ وہ خدائی صفات کی حامل ہے اور اسے خدائی فطرت سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ یہ خدائے عظیم و برتر میں ہمہ وقت موجود رہتی ہے۔ تاہم یہ خدائی ہستی سے کچھ مختلف ہے یا وہ عنصر اپنی مرضی کو پورا کرنے کے لئے بھیجتا ہے۔ بطور خدا کی روح وہ خدا سے واضح طور پر الگ ہے جیسے کہ آپ کی روح آپ سے الگ ہے۔ وہ خدا کی روح ہے محض خدا سے حاصل ہونے والی روح نہیں ہے۔ وہ خدا کی اندرونی روح ہے،

یہ کسی سے لی گئی روح نہیں یا خدا کی پیدا کردہ روح نہیں جیسے کہ فرشتے خدا کی پیدا کردہ روحیں ہیں۔

خدا نے ابتدا میں زمین اور آسمان کو پیدا کیا اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔ (پیدائش ۱: ۱-۲)

موسیٰ نے اُس سے کہا کیا تجھے میری خاطر رشک آتا ہے؟ کاش خداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح اُن سب میں ڈالتا۔ (گنتی ۱۱: ۲۹)

تُو اپنی روح بھیجتا ہے اور یہ پیدا ہوتے ہیں اور تُو روئے زمین کو نیا بنا دیتا ہے۔

(زبور ۱۰۴: ۳۰)

دیکھو میرا خادم جس کو میں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے۔ میں نے اپنی روح اُس پر ڈالی۔ (یسعیاہ ۴۲: ۱)

پھر اُس نے اگلے دنوں کو اور موسیٰ کو اور اپنے لوگوں کو یاد کیا اور فرمایا کہ وہ کہاں ہے جو اُن کو اپنے گلے کے چوپانوں سمیت سمندر میں سے نکال لایا؟ وہ کہاں ہے جس نے اپنی روحِ قدس اُن کے اندر

ڈالی؟۔ (یسعیاہ ۶۳: ۱۱)

اور میں اپنی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور تم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤنگا اور تم میرے احکام پر عمل کروں گے اور اُن کو بجا لاؤ گے۔ (حزقی ایل ۳۶ : ۲۷)

مصر سے نکلتے وقت میں نے جو تم سے عہد کیا تھا اُس کے مطابق میری وہ روح تمہارے ساتھ رہتی ہے۔ ہمت نہ ہارو۔ (ججی ۲ : ۵)

اور تُو نے اپنی نیک روح بھی اُن کی تربیت کے لئے بخشی اور من کو اُن کے منہ سے نہ روکا اور اُن کو پیاس بجھانے کے لئے پانی دیا۔ (نحمیاہ ۹ : ۲۰)

اس لئے کہ انھوں نے اُس کی روح کے ساتھ سرکشی کی اور موسیٰ بے سوچ بول اُٹھا۔ (زبور ۱۰۶ : ۳۳)

اُسے بہت سی جگہوں اور اقتباسات خدا اور خداوند کے نام سے پکارا گیا ہے۔

داؤد کی آخری باتیں یہ ہیں: داؤد بن یسی کہتا ہے یعنی یہ اُس شخص کا کلام ہے جو سرفراز کیا گیا اور یعقوب کے خدا کا مسموح اور اسرائیل کا شیریں نغمہ ساز ہے۔ خدا کی روح نے میری معرفت کلام کیا اُس کا سُخن میری زبان پر تھا۔ اسرائیل کے خدا نے فرمایا اسرائیل کی چٹان نے مجھ سے کہا ایک ہے جو صداقت سے لوگوں پر حکومت کرتا ہے جو خدا کے خوف سے حکومت کرتا ہے۔

(۲- سموئیل ۲۳: ۱- ۲)

[غور فرمائیں خداوند کی روح اور اسرائیل کے خدا کی روح ایک ہی ہے۔]

روح القدس خدا کی حضوری ہے یہ محض آسمان پر ہی نہیں بلکہ ہر اُس جگہ پر جہاں خدا کا منبع اُسے بھیجتا ہے۔

جس طرح خدا کی روح مختلف ہے اور وہ خدا کی حضوری سے الگ نہیں ہے بلکہ وہ خدا کی حضوری ہے۔

پرانے عہد نامے میں خدا کی روح سے مراد وہی ہے کہ خدا کا روح اُن کے ساتھ ہے۔ اور وہ خدا کی ہستی کے سرچشمے سے مختلف بھی ہے۔ دوسرے لفظوں میں روح القدس خدا کا اندرونی حصہ ہے پھر ہم روح کو خدا اور خداوند بھی پکارتے ہیں کیا ہم خدا کے حوالے سے میری روح کہہ سکتے ہیں جیسے ہم کہتے ہیں میرا دل بھاری ہے۔ ہمیں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ خدا روح ہے کیونکہ وہ آزادانہ طور پر قائم نہیں رہ سکتی۔ جیسے کہ ہم چند اقتباسات میں اُسے دیکھ سکتے ہیں۔

(خروج ۳۱: ۳، ۳۵: ۳۱)

میکہ ۲ : ۷ پرانے عہد نامے یہ نام خدا کی روح کا معیار بن جاتا ہے۔ تاہم روح خدا سے الگ ہے کیونکہ خدا روح کو انسانوں میں بسنے کے لئے بھیجتا ہے۔

یہ سچائی ہے روح القدس، خدائے عظیم برتر سے الگ ہے اس کا اپنا ذاتی کردار ہے۔ یہ محض قوت اور صفت مسیح کی تعلیمات میں مزید اس کی وضاحت ہو جاتی ہے۔ بلکہ اُس کے رسولوں نے بھی اس بات تادیل پیش کی ہے۔

اس سلسلے میں بہت سے مواد ہیں میں اُس میں سے چند کا انتخاب کروں گا۔

اول:- یہ سچائی ہے روح القدس خدا ہے۔ یہ محض با اختیار اور قوت سے بھرا فرشتہ نہیں جیسے میکائیل اور جبرائیل ہیں۔

اُسے بر ملا طور پر خدا کہا گیا ہے۔

مگر پطرس نے کہا اے خینناہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو روح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی اور جب نیچی گئی تو تیرے اختیار میں نہ رہی تُو نے کیوں اپنے دل میں اس بات کا خیال

باندھا؟

تُو نے آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹ بولا۔ (اعمال ۵ : ۳ - ۴)

[غور کریں کہ یہاں واضح طور پر روح القدس کو خدا کے طور پر ہی جانا گیا]

۱۔ کرنتھیوں ۳ : ۱۶

کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا مقدس ہو اور خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔

۱۔ کرنتھیوں ۶ : ۱۹

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی

طرف سے ملا ہے؟

۲۔ اور ۲۔ کرنتھیوں ۶ : ۱۶

کیونکہ ہم زندہ خدا کا مقدس ہیں۔

[غور کریں کہ روح القدس کا مقدس اور زندہ خدا کا مقدس ایک ہی ہیں]

۲۔ کرنتھیوں ۳ : ۱۷-۱۸

اور خداوند روح ہے اور جہاں کہیں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے۔ مگر جب ہم سب کے بے نقاب
چہروں سے خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے۔ جس طرح آئینہ میں تو اُس خداوند کے وسیلے
سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بہ درجہ بدلتے ہیں۔

خدا باپ کی داخلی زندگی کے گہرے رشتے کو صرف اُس کی ہستی یا خدا کے سر کے حوالے سے ہی بیان
کیا جاسکتا ہے۔

رومیوں ۵ : ۵

اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ روح القدس جو ہم بخشا گیا ہے۔ اُس کے وسیلے سے
خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔

۱۔ کرنتھیوں ۲ : ۱۰ - ۱۱

لیکن ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلے ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خدا کی تہ کی (گہری)
باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے سوا انسان کی
اپنی روح کے جو اُس میں ہے؟ اسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کی باتیں نہیں جانتا۔

[غور فرمائیں خدا باپ اور روح میں ناگریز تعلق ہے۔۔۔۔ یعنی گہری باتوں اور اندرونی خیالات کا

[علم

رومیوں ۸ : ۲۷

اور دلوں کو پرکھنے والا جانتا ہے کہ روح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔

[غور کریں۔ خدا کے علم اور روح کی نیت میں گہرا تعلق ہے۔]

افسیوں ۲ : ۲۲

اور تم بھی اُس میں باہم تعمیر کیے جاتے ہو تاکہ روح میں خدا کا مسکن بنو۔

[غور کریں۔ روح القدس خدا میں کامل طور پر موجود ہے لیکن زمینی زندگی میں ایسی صورت نظر

نہیں آتی]

پرانے عہد نامے میں روح القدس کو خداوند خدا یہوواہ کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

خروج ۱۷ : ۷

اور اُس نے اِس جگہ کا نام مسہ اور مریبہ رکھا کیونکہ بنی اسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا اور یہ کہہ کر خداوند کا امتحان کیا کہ خداوند ہمارے بیچ (درمیان) میں ہے یا نہیں۔

اس آیت کا موازنہ عبرانیوں ۳: ۷ - ۹ سے کریں۔ (نیا عہد نامہ)

پس جس طرح کہ روح القدس فرماتا ہے۔ اگر آج تم اُس کی آواز سنو۔ تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غصہ دلانے کے وقت، آزمائش کے دن جنگل میں کیا تھا۔ جہاں تمہارے باپ دادا نے مجھے جانچا اور آزمایا اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے۔

اور اس کا موازنہ یسعیاہ ۶۳: ۱۰ سے بھی کریں۔

لیکن وہ باغی ہوئے اور انھوں نے اُس کی روحِ قدس کو غمگین کیا۔ اس لیے وہ اُن کا دشمن ہو گیا اور اُن سے لڑا۔

یسعیاہ ۶: ۹ (پرانا عہد نامہ)

اُس نے فرمایا جا اور ان لوگوں سے کہہ کہ تم سنا کرو پر سمجھو نہیں، تم دیکھو پر بوجھو نہیں۔

اور اعمال ۲۸: ۲۵ - ۲۶

جب آپس میں مُتفق نہ ہوئے تو پولس کے اس ایک بات کے کہنے پر رخصت ہوئے کہ روح القدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت تمہارے باپ دادا سے خوب کہا کہ اس اُمت کے پاس جا کر کہہ کہ تم آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔

روح ایک شخص یا ہستی ہے۔ اعمال کرتے ہوئے اس کی اپنی صفتیں اور خصوصیات ہیں یہ بے قوت احساس اور نیت نہیں ہے۔

وہ کہتا ہے۔

مرقس ۱۳ : ۱۱

لیکن جب تمہیں لے جا کر حوالہ کریں تو پہلے فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں گے بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جائے گا وہی کہنا کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ روح القدس ہے۔

اعمال ۱۳ : ۲

جب وہ خداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کر دو جس کے واسطے میں نے اُن کو بلایا ہے۔

اعمال ۱۰ : ۱۹

جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو روح نے اُس سے کہا کہ دیکھو تین آدمی تجھے پوچھ رہے ہیں۔

مکاشفہ ۱۴ : ۱۳

پھر میں نے آسمان میں سے یہ آواز سنی کہ لکھ! مبارک ہیں وہ مُردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں روح فرماتا ہے بے شک! کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔

وہ خبردار کرتا ہے۔

اعمال ۲۰ : ۲۳

سوا اس لئے کہ روح القدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مجھ سے کہتا ہے کہ قید اور مصبتیں تیرے لئے تیار ہیں۔

وہ منکشف کرتا اور پیشن گوئی کرتا ہے۔

لوقا ۲ : ۲۶

اور اُس کو روح القدس سے آگاہی ہوتی تھی کہ جب تک خداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے موت کو نہ دیکھے گا۔

وہ سکھاتا اور یاد دلاتا ہے۔

لوقا ۱۲ : ۱۲

کیونکہ روح القدس اُسی گھڑی تمہیں سکھا دے گا کہ کیا کہنا چاہیے۔

یوحنا ۱۴ : ۲۶

لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا۔

وہ گواہی دیتا ہے۔

اعمال ۵ : ۳۲

اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں اور روح القدس بھی جسے خدا نے اُنہیں بخشا ہے جو اُس کا حکم مانتے

ہیں۔

عبرانیوں ۱۰ : ۱۵

اور روح القدس بھی ہمیں یہی بتاتا ہے۔

یوحنا ۱۵ : ۲۶

لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی روح حق جو

باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔

رومیوں ۸ : ۱۶

روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔

وہ تسلی اور حوصلہ دیتا ہے۔

اعمال ۹ : ۳۱

پس یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین ہو گیا اور اُسکی ترقی ہوتی گئی اور وہ خداوند کے

خوف اور روح القدس کی تسلی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی۔

وہ جانتا ہے

۱۔ کرنتھیوں ۲ : ۱۱

کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے سوائے انسان کی اپنی روح کے جو اُس میں ہے؟ اسی طرح خدا کی روح کے سوا کوئی خدا کی باتیں نہیں جانتا۔

وہ ہمارے لئے دُعا کرتا ہے۔

رومیوں ۸ : ۲۶-۲۷

اسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ روح کی نیت کیا ہے کیونکہ وہ خدا کی مرضی کے موافق مقصدوں کی شفاعت کرتا ہے۔

اُس کی نیت

رومیوں ۸ : ۲۷

اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ روح کی نیت کیا ہے کیونکہ وہ خدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔

وہ زندہ ہے۔

یوحنا ۱۴: ۱۷

یعنی روحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔

رومیوں ۸: ۹

لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اُس کا نہیں۔

رومیوں ۸: ۱۱

اور اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلے سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے۔

۱۔ کرنتھیوں ۳ : ۱۶

کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا مقدس ہو اور خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔

وہ جانچتا اور فضیلہ کرتا ہے۔

اعمال ۱۵ : ۲۸

کیونکہ روح القدس نے اور ہم نے مناسب جانا کہ ان ضروری باتوں کے سوا تم پر اور بوجھ نہ ڈالیں۔

اُس کے اعمال اور اُس کے جوابات اس بات کا اشارہ کرتے ہیں کہ وہ شخص عنصر ہے۔

اُس کے سامنے جھوٹ نہیں بولا جا سکتا ہے۔

اعمال ۵ : ۳

پطرس نے کہا اے خینناہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو روح القدس سے

جھوٹ بولے۔

اس کی مخالفت کی جا سکتی ہے۔ اعمال ۷ : ۵۱

اے گردن کشتو اور دل اور کان کے مٹھونو تم ہر وقت روح القدس کی مخالفت کرتے ہو جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے ویسے ہی تم بھی کرتے ہو۔

اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

اعمال ۵ : ۹

پطرس نے اُس سے کہا تم نے کیوں خداوند کے روح کو آزمانے کے لیے اتحاد کیا؟

اُس کو رنجیدہ کیا جا سکتا ہے۔

افسیوں ۴ : ۳۰

اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لیے مہر ہوئی۔

اُس کے خلاف کفر بکا جا سکتا ہے۔

مرقس ۳ : ۲۹ آیت میں یوں بیان کیا گیا ہے:

لیکن جو کوئی روح القدس کے حق میں کفر بکے وہ ابد تک معافی نہ پائے گا۔ بلکہ ابدی گناہ کا قصور وار ہے۔

اُس کی حقارت کی جا سکتی ہے۔

عبرانیوں ۱۰ : ۲۹

تو خیال کرو کہ وہ شخص کس قدر زیادہ سزا کے لائق ٹھہرے گا جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا اور
عہد کے خون کو جس سے وہ پاک ہوا تھا ناپاک جانا اور فضل کے روح کو بے عزت کیا۔

[غور کریں یہ تمام صورتیں اور اصطلاحات شخصی عناصر پر لاگو ہوتی ہیں پاک کلام (بائبل مقدس)

میں ان کے علاوہ اور بھی بہت سے بیانات ہیں۔ کبھی کبھی ہم یہ باتیں کر سکتے ہیں، دوسروں کو

مسکراہٹ دو یا میرا مکا ہی تمہیں سکھائے گا کہ ایسا کرنا ہے یا نہیں۔ بغیر معنی و مطلب کے

”مسکراہٹ“، ”ہماری ذات“، الگ ہے۔ یا ہمارے نکلے ایسے اشخاص ہیں جو سکھا سکتے ہیں بائبل

مقدس میں بہت اقتباسات ہیں جو روح القدس کے متعلق ہیں۔ روح بطور ہستی یا شخص سے تعلیم پا

کر ہم بہت سی باتوں سے بھی بچ سکتے ہیں۔

روح القدس شخصی عنصر ہے جو خدائے عظیم برتر میں موجود ہے۔ یہ ایک ایسی ہستی ہے جو محبت اور

تعظیم کے لائق ہے اسی پر انحصار کیا جا سکتا ہے۔ اُسے خدا روح القدس پکارا جا سکتا ہے (جو خدا کا

ہمسر ہے) بغیر کسی طرح کی بھی بُت پرستی کے۔ پس ثابت ہوتا ہے کہ بائبل مقدس سکھاتی ہے کہ
روح القدس خدائے عظیم و برتر میں قائم ہے۔

تیجا حصہ

پہلا عنصر: (خُدا باپ) ایہہ واضح ہے پئی خُدا باپ اپنی خُدائی فطرت دے وچ وکھرا اے اوہنوں ہستی کُل دے طور تے بیان کیتا جاندا اے۔ ایہنوں بار بار مُستقل طور تے ذہن، ارادے، احساسات تے جذبیاں دے طور تے بیان کیتا جاندا اے۔ بار بار اوہنوں اجھی ہستی دے طور تے بیان کیتا جاندا اے جیہڑی ہمیشہ عمل پیرا رہندی اے (جیویں پئی بولنا، کلام کرنا، سکھانا، خبردار کرنا تے مشورت کرنا وغیرہ)

ایس حصے دے وچ اسی دو جیاں عنصر اں دے اُتے اپنا دھیان کراں گے جیہڑے خُدا اے برتر دے وچ شریک کارنے۔ یعنی خُدا، پاک روح، تے ابدی بیٹا۔

دو جا عنصر: (خُدا اے پاک روح)

جدوں اسی عبرانی بائبل دے وچ خُدا دی روح نوں ویکھدے آں تے ساڈے اُتے ایہہ واضح ہو جاندا اے پئی او خُدائی صفتاں دا حامل اے تے ایہنوں خُدائی فطرت توں وکھرا نہیں کیتا جاسکدا اے۔ ایہہ خُدا اے عظیم و برتر دے وچ ہر ویلے موجود رہندی اے۔ تاں وی ایہہ خُدائی ہستی توں کجھ وکھرا اے یا او عنصر نوں اپنی مرضی نوں پورا کرن دے لئی بھیجدا اے۔ خُدا دی روح دے طور تے او خُدا توں

بالکل وکھرا اے۔ او خُدا دی رُوح اے محض خُدا توں حاصل ہون والی رُوح نہیں اے۔ او خُدا دی اندرونی رُوح اے۔ ایہہ کسے توں لئی گئی رُوح نہیں اے یا ایہہ خُدا دی پیدا کردہ رُوح نہیں اے جیویں پئی فرشتے خُدا دی پیدا کرد رُوحاں نے۔

پیدائش ۱ باب دیاں پہلاں ۲ آیتیاں دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

خُدا نے ابتدا دے وچ زمین و آسمان نوں پیدا کیتا تے زمین ویران تے سُنسان سی تے گہراؤ دے اُتے ہنیرا سی تے خُدا دی رُوح پانیاں دی سطح تے بجنبش کردی سی۔

گنتی ۱۱ باب دی ۲۹ آیت وچ لکھیا ہویا اے:

موسیٰ نے اوہنوں آکھیا کیہ تینوں میری خاطر رشک آندا اے؟ کاش خُداوند دے سارے لوکی نبی ہندے تے خُداوند اپنی رُوح نوں اوہناں ساریاں دے وچ پاوند۔

زبور ۱۰۴ دی ۳۰ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

تُو اپنی رُوح نوں بھیجا ایں تے ایہہ پیدا ہندے نے تے تُو روئے زمین نوں نواں بنا دیندا ایں۔

یسعیاہ ۴۲ باب دی پہلی آیت بیان کردی اے:

ویکھو میرا خادم جنون میں سنبھالدا آل۔ میرا برگزیدہ جمدے توں میرا دل خوش اے۔ میں اپنی
روح اوہدے وچ پائی اے۔

یسعیاہ ۶۳ باب دی ۱۱ آیت وچ لکھیا ہویا اے:

فیر اوہنے اگلیاں دناں تے موسیٰ نوں تے اپنیاں لوکاں نوں یاد کیتا تے اگھیا پئی او کتھے ہے جیہڑا اپنے
گلے نوں چوپاناں سمیت سمندر دے وچوں کڈھ لیایا سی؟ او کتھے ہے جنے اپنا پاک روح اوہناں دے وچ
پایا؟

حزقی ایل ۳۶ باب دی ۲۷ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے میں اپنا پاک روح تھاڈے باطن دے وچ پاواں گا تے تھاڈے توں اپنے آئین دی پیروی کرواواں
گا تے تسی میریاں حکماں دے اُتے عمل کرو گے تے اوہناں نوں بجا لیاؤ گے۔

ججی ۲ باب دی ۵ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

مصر توں نکلدیاں ویلے جیہڑا عہد میں تھاڈے نال کیتا سی اوہدے مطابق میری او روح تھاڈے نال
رہندی اے۔ ہمت نہ ہارو۔

نحمیاہ ۹ باب دی ۲۰ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے تُو اپنی نیک روح وی اوہناں دی تربیت دے لئی بخششی تے من نوں اوہناں دیاں مومنہاں توں نہ
دُکھیا تے اوہناں دی پیاس بچھاون دے لئی پانی دتا۔

زبور ۱۰۲ دی ۳۳ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

ایس لئی پئی اوہناں نے اوہدی روح دے نال سرکشی کیتی تے موسیٰ بے سوچے بول اُٹھیا۔

اوہنوں بہت ساریاں تھواواں تے حوالیاں دے وچ خُداوند تے خُدا دے نال توں پُکاریا گیا اے۔

داؤد دیاں اخیری گلاں ایہہ نے: داؤد بن یسٰی آکھدا اے یعنی ایہہ اوس بندے دا کلام اے جیہڑا سر فراز

کیتا گیا تے یعقوب دے خُدا دا مسموح تے اسرائیل دا شریں نغمہ ساز اے۔ خُدا دی روح نے میری

رائیں کلام کیتا اوہدا سُخن میری زبان اُتے سی۔ اسرائیل دے خُدا نے فرمایا اسرائیل دی چٹان نے

میدنوں آکھیا اک اے جیہڑا صداقت دے نال لوکاں دے اُتے حُکمرانی کردا اے جیہڑا خُدا دے خوف

دے نال حکومت کردا اے۔ (ایہہ پہلے سموئیل ۲۳ باب دیاں پہلیاں ۲ آیتیاں سن)

[دھیان کرو پئی خُداوند دی روح تے اسرائیل دے خُدا دی روح اک ای نے]

پاک روح خُدا دی حضوری اے ایہہ صرف آسمان اُتے ای نہیں اے سگوں ہر اوس تھاں تے ہے

جتھے خُدا دی قُدرت اوہنوں بھیجی اے۔

جیویں خُدا دی روح مختلف اے تے او خُدا دی حضوری توں وکھ نہیں اے سگوں او خُدا دی حضوری
اے۔

پُرانے عہد نامے دے وچ خُدا دی روح توں مُراد ایہہ ای اے پئی خُدا دا پاک روح اوہناں دے نال
اے۔ تے ایہہ خُدا دی ہستی دے سرچشمے توں وکھرا اے۔ دو جیاں لفظاں دے وچ پاک روح خُدا دا
اندرونی حصہ اے۔ فیر اسی پاک روح نوں خُداوند تے خُدا آکھدیاں ہوئیاں پُکار دے آں۔ کیہ اسی خُدا
دے حوالے دے نال میری روح آکھ سکدے آں جیویں پئی اسی ایہہ آکھدے آں پئی میرا دل بھاری
اے۔ سانوں ایہہ نہیں آکھنا چاہیدا اے پئی خُدا روح اے کیوں جے او آزادانہ طور تے قائم نہیں رہ
سکدی اے۔ جیویں پئی اسی کجھ حوالیاں دے وچ ایہنوں ویکھ سکدے آں۔ (خروج ۳۱ : ۳، ۳۵ :
(۳۱

میرکھ ۲ باب دی ۷ آیت، پُرانے عہد نامے دے وچ ایہہ نال خُدا دی روح دا معیار بن جاندا اے۔
تاں وی روح خُدا توں وکھ اے کیوں جے خُدا روح نوں انساناں دے وچ وسن دے لئی بھیجدا اے۔
ایہہ سچائی اے، پاک روح خُدا نے برتر توں وکھ اے تے ایہدا اپنا ذاتی کردار اے۔ ایہہ محض قوت
تے صفت مسیح دی تعلیمات دے وچ ایہدی ہور وضاحت ہو جاندی اے۔ سگوں اوہدیاں رسولاں نے
وی ایس ای گل دی تاویل پیش کیتی سی۔

ایس سلسلے دے وچ بہت ساریاں گلاں نے جہناں دے وچوں میں کجھ نوں پیش کراں گا۔

پہلی گل: ایہہ سچائی اے پئی پاک روح خُدا اے۔ ایہہ صرف طاقتور فرشتہ نہیں اے جیویں پئی

میکائیل تے جبرائیل نے۔

اوہنوں بر ملا طور تے خُدا آکھیا گیا اے۔

اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۵ باب دی ۳ تے ۴ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پر پطرس نے آکھیا اے خنیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دل دے وچ ایہہ گل پائی کہ تُو پاک روح دے

نال جھوٹ بولیں تے زمین دی قیمت وچوں کجھ رکھ دیویں؟ کیہ جدوں تیکر او تیرے کول سی تیری

نہیں سی تے جدوں وچھی گئی تے تیرے اختیار دے وچ نہ رہی۔ تُو کیوں اپنے دل دے وچ ایس گل

دا خیال بنھیا؟

ایتھے بیان کیتا گیا اے پئی تُو آدمیاں دے نال نہیں سگوں خُدا دے نال جھوٹ بولیا اے۔

[دھیان کرو پئی ایتھے واضح طور تے پاک روح نوں خُدا دے طور تے ای جانیا گیا اے۔]

ا کرنتھیوں ۳ باب دی ۱۶ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

کیہ تُسی نہیں جانده پئی تُسی خُدا دا مقدس اوتے خُدا دا روح تُھاڈے وچ وسیا ہویا اے۔

ا کر تھیوں ۶ باب دی ۱۹ آیت دے وچ بیان اے:

کیہ تُسی نہیں جانده پئی تُھاڈا بدن پاک روح دا مقدس اے جیہڑا تُھاڈے وچ وسیا ہویا اے تے
تُھانوں خُدا دے ولوں ملیا اے۔

تے ۲ کر تھیوں ۶ باب دی ۱۶ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

کیوں جے اسی جیوندے خُدا دا مقدس آل۔

[دھیان کرو پئی پاک روح دا مقدس تے جیوندے خُدا دا مقدس اک ای نے]

۲ کر تھیوں ۳ باب دی ۱۷ تے ۱۸ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے خُداوند روح اے تے جتھے کتے خُداوند دا روح اے اوتھے آزادی اے۔ پر جدوں ساڈیاں ساریاں
دے بے نقاب چھریاں توں خُداوند دا جلال ایویں مُنعکس ہندا اے جیویں آئینے وچوں تے اوس خُداوند
دے وسیلے جیہڑا روح اے اسی اوس ای جلالی صورت دے وچ درجہ بدرجہ بدلدے آل۔

خُدا باپ دی داخلی حیاتی دے گہرے رشتے نوں صرف اوہدی ہستی یا خُدا دی ذات دے سرچشمے دے حوالے دے نال ای بیان کیتا جاسکدا اے۔

رومیوں ۵ باب دی ۵ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے اُمید توں شرمندگی حاصل نہیں ہندی کیوں جے پاک روح جیہڑا سانوں بخشیا گیا اے اوہدے ای وسیلے دے نال خُدا دی محبت ساڈیاں دلاں دے وچ پائی گئی اے۔

اگر تھیوں ۲ باب دی ۱۰ تے ۱۱ آیت

پر ساڈے اُتے خُدا نے اوہناں نوں روح دے وسیلے دے نال ظاہر کیتا کیوں جے روح ساریاں گلاں سگوں خُدا دیاں بھید دیاں گلاں وی دریافت کر لیندا اے کیوں جے انساناں وچوں کون کسے انسان دیاں گلاں نوں جاندا اے سوائے انسان دی اپنی روح دے جیہڑی اوہدے اندر ہندی اے؟ ایویں ای خُدا دی روح دے علاوہ کوئی خُدا دیاں گلاں نوں نہیں جاندا اے۔

[دھیان کرو پئی خُدا باپ تے روح دے وچ ناگزیر تعلق پایا جاندا اے۔۔۔ مطلب ایہہ پئی دُہنگیاں گلاں

تے اندرونی خیالات دا علم]

رومیوں ۸ باب دی ۲ آیت وچ بیان اے:

تے دلاں نوں پرکھن والا جاندا اے پئی روح دی نیت کیہ اے کیوں جے او خُدا دی مرضی دے موافق
مُقدساں دی شفاعت کردا اے۔

[ذره دھیان کرو۔ خُدا دے علم تے روح دی نیت دے وچ گہرا تعلق پایا جاندا اے۔]

افسیوں ۲ باب دی ۲۲ آیت وچ بیان اے:

تے تسی وی اوہدے وچ باہم تعمیر کیتے جاندے او تاں پئی روح دے وچ خُدا دا مسکن بنو۔

[دھیان کرو پئی پاک روح خُدا دے وچ کامل طور تے موجود اے۔ پر زمین جیاتی دے وچ ایویں

ویکھن نوں نہیں بلدا اے]

پُرانے عہد نامے دے وچ پاک روح نوں خُداوند خُدا یہواہ دے نال توں پچھانیا جاندا اے۔

خروج ۷ باب دی ۷ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے اوہنے اوس تھاں دا نال مسہ تے مرہہ رکھیا کیوں جے بنی اسرائیل نے او تھے جھگڑا کیتا سی۔ تے

ایہہ آکھدیاں ہوئیاں خُداوند دا امتحان کیتا سی پئی خُداوند ساڈے درمیان ہے یا نہیں اے۔

ایس آیت دا موازنہ عبرانیوں ۳ باب دی ۷ آیت دے نال کرو:

تے جیویں پئی پاک روح فرماوندا اے جے اج تُسی اوہدی آواز سُنو۔ تے اپنیاں دلاں نوں سخت نہ کرو
جیویں غُصہ دواون دے ویلے، آزمائش دے دن جنگل دے وچ کیتا سی۔ جتھے تھماڈے باپ دادے نے
میدنوں جانچیا تے آزمایا تے چالی وریاں تیکر میریاں کماں نوں ویکھیا سی۔

تے فیر ایہدا موازنہ یسعیاہ ۶۳ باب دی ۱۰ آیت دے نال وی کرو:

پر او باغی ہوئے تے اوہناں نے اوہدے پاک روح نوں غمگین کیتا۔ ایس لئی او اوہناں دا ویری ہو گیا
تے اوہناں دے نال لڑیا۔

یسعیاہ ۶ باب دی ۹ آیت بیان کردی اے:

اوہنے اُگھیا پئی جاتے ایہناں لوکاں نوں آکھ دے پئی تُسی سُنیا کرو پر سمجھو نہیں، تسی ویکھو پر جُھو
نہیں۔

تے اعمال ۲۸ باب دی ۲۵ تے ۲۶ آیت بیان کردی اے:

جدوں آپس دے وچ مُتفق نہ ہوئے تے پولس دے اک گل آکھن تے رخصت ہوئے پئی پاک روح
نے یسعیاہ نبی دی رائیں تھماڈے باپ دادے نوں خوب اُگھیا سی پئی ایس اُمت دے کول جا کے آکھ
پئی تُسی اکھاں دے نال ویکھو گے پر تھانوں پتہ نہیں لگے گا۔

روحِ اک شخص یا اک ہستی اے تے کم کردیاں ہوئیاں ایہدیاں اپنیاں صفتاں تے خُوبیاں نے ایہہ
بے قوت احساس تے نیت نہیں اے۔

مرقس ۱۳ باب دی ۱۱ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پر جدوں تہانوں لے جا کے حوالے کرن تے پہلاں فکر نہ کرنا پئی اسی کیہ اگھاں گے سگوں جو کجھ
تہانوں اوس گھڑی دسیا جاوئے گا او ای اگھنا کیوں جے آکھن والے تہی نہیں سگوں پاک روح اے۔

اعمال ۱۳ باب دی ۲ آیت ایہہ بیان کردی اے:

جدوں او خداوند دی عبادت کردے پئے سن تے روزہ رکھدے پئے سن تے پاک روح نے اگھیا میرے
لئی برنباس تے ساؤل نوں اوس کم دے لئی مخصوص کرو جمدے لئی میں اوہناں نوں سدیا اے۔

تے اعمال ۱۰ باب ۱۹ آیت بیان کردی اے:

جدوں پطرس اوس رویا نوں سوچدا پیا سی تے روح نے اوہنوں اگھیا ویکھ تہ بندے تیرا پچھدے پئے
نے۔

مُکاشفہ ۱۴ باب دی ۱۳ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

فیر میں آسمان وچوں ایسہ آواز سنی پئی لکھ! مُبارک نے او مُردے جیہڑے ہُن توں خُداوند دے وچ
مردے نے روح فرماوندا اے بے شک کیوں جے او اپنیاں مختاں توں آرام پاون گے تے اوہناں دے
اعمال اوہناں دے نال نال ہندے نے۔

او خبردار کردا اے، اعمال ۲۰ باب دی ۲۳ آیت دے وچ بیان اے:

تے ایسے لئی پئی پاک روح ہر شہر دے وچ گواہی دے دے کے مینوں آہدا اے پئی قید تے
مُصیبتاں تیرے لئی تیار نے۔

او گلاں نوں ظاہر کردا اے تے پیشن گوئی کردا اے۔

لوقا ۲ باب دی ۲۶ آیت ایویں بیان کردی اے:

تے اوہنوں پاک روح دے نال آگاہی ہندی سی پئی جدوں تیکر خُداوند دے مسیح نوں ویکھے نہ لیوئے
موت نوں نہ ویکھے گا۔

او سکھاوندا تے یاد دواندا اے۔

لوقا ۱۲ باب دی ۱۲ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

کیوں ہے پاک روح اوس ای ویلے ٹہانوں سکھا دیوئے گا پئی کیہ آکھنا اے۔

یوحنا ۱۴ باب دی ۲۶ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پر مددگار یعنی پاک روح جنہوں باپ میرے ناں توں بھیجے گا او ای ٹہانوں ساریاں گلاں سکھاوئے گا۔

او گواہی دیندا اے

اعمال ۵ باب دی ۳۲ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے اسی ایہناں گلاں دے گواہ آں تے پاک روح وی جنہوں خُدا نے اوہناں نوں بخشیا اے جیہڑے اوہدیاں حکماں نوں منندے نے۔

عبرانیوں ۱۰ باب دی ۱۵ آیت وچ بیان اے:

تے پاک روح وی سانوں ایہہ ای بیان کردا اے۔

یوحنا ۱۵ باب دی ۲۶ آیت وچ لکھیا ہویا اے:

پر جدوں او مددگار آوئے گا جنہوں میں تہادے کول باپ دے ولوں بھیجاں گا یعنی روح حق جیہڑا باپ

توں صادر ہندا اے تے او میری گواہی دیوئے گا۔

رومیوں ۸ باب دی ۱۶ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

روح آپ ساڈی روح دے نال مل کے گواہی دیندا اے پئی اسی خُدا دے فرزند آں۔

او تسلی تے حوصلہ دیندا اے۔

اعمال ۹ باب دی ۳۱ آیت دے وچ بیان اے:

تے یہودیہ تے سامریہ تے گلیل دے وچ کلیسیا نوں چین ہو گیا تے اوہدی ترقی ہندی گئی تے او

خُداوند دے خوف تے پاک روح دی تسلی تے چلدی تے وہدی جاندی سی۔

او جاندا اے۔

ا کرنتھیوں ۲ باب دی ۱۱ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

کیوں جے انساناں دے وچوں کون کسے انسان دیاں گلاں نوں جاندا اے سوائے انسان دی اپنی روح

دے جیمہڑی اوہدے اندر اے؟ ایویں ای خُدا دے روح دے سوائے کوئی خُدا دیاں گلاں نوں نہیں

جاندا اے۔

او ساڈے لئی دُعا کردا اے۔

رومیوں ۸ باب دی ۲۶ تے ۲۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

ایویں ای روح وی ساڈی کمزوری دے وچ ساڈی مدد کردا اے کیوں جے جیویں سانوں دُعا کرنا چاہییدی
اے ایویں اسی جانڈے نہیں آں۔ پر روح آپ اجیہاں آہاں بھر بھر کے ساڈی شفاعت کردا اے جمدا
بیان نہیں ہوسکدا اے۔ تے دلاں دا پرکھن والا جاندا اے پئی روح دی نیت کیہ اے کیوں جے او خُدا
دی مرضی دے موافق مُقدسوں دی شفاعت کردا اے۔

اوہدی نیت۔

رومیوں ۸ باب دی ۲۷ آیت دے وچ لکھیا ہویا اے:

تے دلاں دا پرکھن والا جاندا اے پئی روح دی نیت کیہ اے کیوں جے او خُدا دی مرضی دے موافق
مُقدسوں دی شفاعت کردا اے۔

او جیوندہ اے۔

یوحنا ۱۴ باب دی ۱۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

یعنی روح حق جنوں دُنیا حاصل نہیں کرسکدی کیوں جے نہ اوہنوں ویکھدی تے نہ جاندی اے تھی
اوہنوں جانڈے او کیوں جے او تھماڈے نال نال رہندا اے تے تھماڈے اندر رہوئے گا۔

رومیوں ۸ باب دی ۹ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

پر تسی جسمانی نہیں سگوں روحانی او شرط ایسہ پئی خُدا دا روح تہاڈے وسیا ہوئے۔ پر جمدے وچ مسیح دا روح نہیں او اوہدا نہیں۔

رومیوں ۸ باب دی ۱۱ آیت:

تے جے اوہدا ای روح تہاڈے وچ وسیا ہويا اے جہنے یسوع نوں مُردیاں وچوں جیوندہ کیتاتے جہنے مسیح یسوع نوں مُردیاں دے وچوں جیوندہ کیتا او تہاڈیاں فانی بدناں نوں وی اپنے اوس روح دے وسیلے دے نال جیوندہ کرے گا جیہڑا تہاڈے وچ وسیا ہويا اے۔

۱ کرنتھیوں ۳ باب دی ۱۶ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

کیہ تسی نہیں جاندے پئی تسی خُدا دا مقدس اوتے خُدا دا روح تہاڈے وچ وسیا ہويا اے۔
او جانچداتے فیصلہ کردا اے۔

اعمال ۱۵ باب دی ۲۸ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

کیوں جے پاک روح نے تے اسی مُناسب جانیا پئی ایہناں ضروری گلاں دے سوا تہاڈے اُتے ہور بھار
نہ پائیے۔

اوہدے اعمال تے اوہدے جوابات ایس گل دے ول نوں اشارہ کردے نے پئی او بندہ عنصر اے۔
اوہدے سامنے جھوٹ نہیں بولیا جاسکدا اے۔

اعمال ۵ باب دی ۳ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پطرس نے آکھیا اے خنیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دل دے وچ ایہہ گل پائی پئی تُو پاک روح دے
نال چُوٹھ بولیں۔

اوہدے مخالفت وی کیتی جاسکدی اے۔

اعمال ۷ باب دی ۵۱ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

اے گردن کشوتے دل تے کن دے محتونوں تسی ہر ویلے پاک روح دی مخالفت کردے او۔ جیویں
تہاڈے پیئو دادے نے کیتی تسی وی کردے او۔

ایہنوں آزمایا جاسکدا اے۔

اعمال ۵ باب دی ۹ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پطرس نے اوہنوں آکھیا پئی تھی کیوں خُداوند دے روح نوں آزماون دے لئی ایکا کیتا اے؟

اوہنوں ناراض کیتا جاسکدا اے۔

افسیوں ۴ باب دی ۳۰ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پر جیہڑا کوئی پاک روح دے حق دے وچ کُفر بکے او ابد تیکر مُعافی نہیں پاوے گا سگوں ابدی گناہ دا

قصور وار اے۔

اوپدی حقارت کیتی جاسکدی اے۔

عبرانیوں ۱۰ باب دی ۲۹ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے خیال کر پئی او بندہ کنا زیادہ سزا دے لائق ٹھہرے گا جنہنہ خُدا دے بیٹے نوں پامال کیتا اے تے عہد

دے لہو نوں جمدے نال او پاک ہو یا سی ناپاک جانیا تے فضل دے روح نوں بے عزت کیتا۔

[دھیان کرو پئی ایہہ ساریاں صورتاں تے اصطلاحاں شخصی عنصر اُتے لاگو ہندیاں نے۔ بائبل مُقدس

دے وچ ایہدے علاوہ ہور وی بہت سارے حوالے پائے جاندے نے۔ کدی کدی اسی ایہناں گلاں

نوں کردے آں پئی زرا مُسکراؤ یا فیر ایہہ پئی میرا مُکا ای تھانوں دسے گا پئی کیہ کرنا اے تے کیہ
نہیں۔ پاک کلام دے وچ پاک روح دے تعلق دے نال بہت سارے حوالے پائے جاندے نے۔
جدوں اسی پاک روح دے بارے اک ہستی یا شخصیت دے طور تے سکھدے آں تے اسی اپنی حیاتی
دے وچ بہت ساریاں گلاں توں بچ جاندے آں۔

پاک روح اک شخصی عنصر اے جیہڑا خدائے برتر دے وچ موجود اے۔ ایہہ اک اجہی ہستی اے
جیہڑی محبت تے تعظیم دے لائق اے جہدے اُتے بھروسہ کیتا جاسکدا اے۔ اوہنوں خدائے پاک
روح سدیا جاسکدا اے تے بغیر کسے بُت پرستی دے خیال دے اسی اوہنوں حیاتی دا سرچشمہ آھ
سکدے آں۔

ایویں ایہہ ثابت ہندا اے پئی پاک کلام ایہہ سکھاوند اے پئی پاک روح خدائے عظیم تے برتر دے
وچ قائم اے۔